

## 45687 - قلیل سی رقم ہونے کی بنا پر پڑوسی کو واپس کرنے میں شرم محسوس کرنا

### سوال

میں گیار بارہ برس کی عمر میں چھوٹا بچہ تھا جیسا کہ مجھے یاد پڑتا ہے، میں سکول جاتے وقت اپنی پیسے کھو بیٹھا، اور جب کرایہ دینے کا وقت آیا تو میرے پاس صرف پانچ مصری قرش بھی نہ تھے جو کہ سب سے چھوٹی مصری کرنسی ہے، تو مجھے ایک شخص نے جو میرے پڑوس میں رہتا تھا کرایہ پورا کر کے دیا کہ میں گھر جا کر اسے واپس کر دوں گا، میں اس شخص کو ذاتی طور پر نہیں جانتا تھا اور نہ ہی وہ مجھے ذاتی طور پر جانتا تھا، اب بہت عرصہ بیت چکا ہے لیکن اس نے مجھ سے وہ پیسے نہیں لیے، کیونکہ وہ آیا ہی نہیں، اور اب میری عمر اٹھارہ برس ہو چکی ہے تو کیا یہ رقم میرے ذمہ قرض شمار ہوگی، جسے واپس کرنا واجب ہے یا نہیں، یہ علم میں رہے کہ میں اس کے پاس جا کر اسے یہ پیسے دینے سے شرم محسوس کرتا ہوں، کیونکہ یہ پیسے بہت ہی قلیل ہیں، اور پھر عرصہ بھی بہت بیت چکا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اتنی تھوڑی اور قلیل سی رقم جب ادا کی جاتی ہے تو غالباً یہ پیسے بطور ہدیہ دیے جاتے ہیں نہ کہ قرض کے طور پر، اسی لیے وہ لینے بھی نہیں آیا، اور ہو سکتا ہے کہ اس نے پیسے لینے کے لیے آنے کا کہا بھی اسی لیے ہو کہ آپ حرج محسوس نہ کریں، اور ان پیسوں کو قبول کر لیں اور رد نہ کریں.

اب آپ کو چاہیے کہ آپ اس کی نیکی اور احسان کا بدلہ بھی نیکی اور احسان کے ساتھ دیتے ہوئے اس کا بدلہ دیں یا تو اسے کوئی ہدیہ دے دیں، یا پھر اس کے لیے دعاء کریں، اور اس کے ساتھ آپ کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ (تا کہ آپ شرم کے مسئلہ پر قابو پا سکیں) آپ اس کو جا کر سلام کریں، اور اس کے حال احوال کے متعلق دریافت کریں، اور اسے بتائیں کہ آپ اس کے اس پرانے معاملے کو بھولے نہیں، اور اس پر اس کا شکریہ ادا کریں، اور یہ بتائیں کہ وہ پیسے ابھی تک اس کے ذمہ ہیں، اور اس کی ادائیگی میں صرف حرج آڑے آرہا ہے، اگر تو وہ آپ کو معاف کر دے تو الحمد لله، وگرنہ آپ اسے ادا کر دیں، اور یہ دعوت الی اللہ کے طریقوں میں سے ایک طریقہ بھی ہے، جس سے مخاطب شخص حقوق العباد کے مسئلہ کی عظمت پہچان سکے گا، اور ان حقوق العباد کی ادائیگی کرنے کی اہمیت اجاگر ہوگی اور وہ اسے محسوس کریگا، چاہے جتنا بھی حق ہو.

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے، اور امانت کے مسئلہ میں اور حرص زیادہ کرے.



والله اعلم .